یوم آزادی پر سفارت خانہ پاکستان میں تقریب پرچم کشائی

رپورٹ : محمد انور میمن ، کاناگاوا

اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آزادی کی ٦٢ ویں سالگرہ کے موقع پر ، ١۴ اگست ٢٠٠٩ کی صبح ، سفارت خانہ پاکستان واقع ٹوکیو میں پرچم کشائی کی تقریب منعقد کی گئی - سفارت خانہ پاکستان ، ہر سال یوم پاکستان اور یوم آزادی کے مواقع پر پرچم کشائی کی تقریبات منعقد کرتا ہے ، جن میں ٹوکیو اور قرب جوار کے علاقوں کے کئی پاکستانی شرکت کرتے ہیں - چند برس قبل تک ان تقریبات میں خواتین ، اور پاکستان سے کسی قسم کا تعلق رکھنے والے جاپانی بھی شرکت کیا کرتے تھے ، لیکن اب ان تقریبات صرف پاکستانی (اور پاکستانی نژاد جاپانی) مرد حضرات ہی شرکت کرتے ہیں - تاہم ، اب شرکاء کی تعداد میں اضافہ ہورہا ہے ، جو بہرحال خوش آئند ہے -
پرچم کُشائی کی اِس تقریب میں ایک سو سے زائد افراد شریک ہوئے - تقریب کا ابتدائی حصہ سفارت خانے کے بیرونی صحن میں منعقد کیا گیا تھا - سب سے پہلے محترم عندالرحمٰن صدیقی نے کلام پاک کی وہ آیت تلاوت فرمائی ، جس میں مومنوں کو اللہٰ کی رسی کو مضوطی سے تھام کر متحد ہونے کی تلقین کی گئی ہے - یقیناً موقع کی مناسبت سے انھوں نے بہترین آیت کا انتخاب کیا تھا -
تلاوت کلام پاک کے بعد سفیر پاکستان نے پرچم کشائی کی ، جس کے ساتھ شرکاء نے قومی ترانہ پڑھا -
تقریب کا دوسرا حصہ ، سفارت خانے کے ہال میں منعقد کیا گیا - سفیر پاکستان نے تقریب سے خطاب کیا - اس کے بعد انہوں نے صدر پاکستان اور وزیر اعظم پاکستان کے

پیغامات پڑھ کر سنائے - بعد میں قاری علی حسن نے دعا کروائی ، جس میں انھوں نے پاکستان کی سلامتی کے لئے خصوصی دعا کی -

تقریب کے اختتام پر حسب معمول کھانے اور مشروبات سے شرکاء کی تواضع کی گئی - ایسی کسی بھی تقریب کے اختتام پر لازماً مہمانوں کی تواضع ، اب سفارت خانہ پاکستان کی خوشگوار روایت بن چکی ہے -

مجموعی طور پر تقریب نہایت شاندار تھی ، لیکن ------

---- مقطع میں آپڑی ہے ، سخن گسترانہ بات ----------

تقریب کا آغاز حسب معمول تاخیر سے ہوا - تقریب کے لئے صبح ۱۰ بجے کا وقت دیا گیا تھا ، لیکن آغاز میں ۲۰ منٹ کی تاخیر ہوئی - ایسی تقریبات میں قائد اعظم محمد علی جناح کو خراج تحسین تو بہت پیش کیا جاتا ہے ، لیکن ان کے عمل کی پیروی کی جانب ہماری توجہ نہیں رہتی -

ایسے مواقع پر مجھے تاریخ میں پڑھا ہوا وہ واقعہ یاد آجاتا ہے ، جب قائد اعظم نے تقریب کا وقت ہونے پر اسٹیج سے خالی کرسیاں اٹھوا دی تھیں ، اور دیر سے آنے والے «معزز» مہمانوں کو بعد میں اسٹیج پر کھڑا رہنا پڑا تھا -

کاش ہم بھی ، وقت کی ایسی ہی سختی سے پابندی کر سکیں - اے کاش -